انیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز بدھ 21 جولائی 2010

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ زکوٰۃ و عشر

## لاہور میں ووکیشنل ٹریننگ کونسل کا قیام ودیگر تفصیلات

***1504: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) لاہور میں ووکیشنل ٹریننگ کونسل کب قائم ہوئی اوراس کے اغراض ومقاصد کیا تھے ؟

(ب) 2002تا2007 حکومت نے اس کونسل کو کتنی رقم فراہم کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) اس کونسل کو دی جانیوالی رقم کن کن مقاصد کے حصول پر خرچ کی گئی؟

(د) لاہوروو کیشنل ٹرنینگ کونسل میں کتنی گاڑیاں استعمال میں ہیں نام، مع عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2008تاریخ ترسیل 31اکتوبر2008)

جواب

وزیرزکوٰۃ وعشر

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹرینگ کونسل، یکم اکتوبر1998 میں پنجاب ووکیشنل ٹرینگ کونسل ایکٹ کے تحت معرض وجود میں آئی۔ کونسل کو قائم کرنے کا مقصد فنی تربیتی ادارہ جات کا قیام اوران کے انتظام وانصرام کی نگرانی کرنا تھا۔

(ب) حکومت کی جانب سے پنجاب ووکیشنل ٹرینگ کونسل کو03۔2002تا08۔2007 جو رقم موصول ہوئی اسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

| سال | ڈویلپمنٹ گرانٹ |
|---|---|
| 2002۔03 | 0 |
| 2003۔04 | 0 |
| 2004۔05 | 65,000,000(6کروڑ50لاکھ روپے) |
| 2005۔06 | 119,900,000(11کروڑ99لاکھ روپے) |
| 2006۔07 | 0 |
| 2007۔08 | 200,100,000(20کروڑ1لاکھ روپے) |
| میزان | 385,000,000(38کروڑ50لاکھ روپے) |

(ج) پنجاب ووکیشنل ٹرینگ کونسل کو ملنے والی اوپر دی گئی رقم درج ذیل مقاصد کے لئے استعمال کی گئی:۔

1۔ سٹاف کی تربیت اور اساتذہ کی ٹریننگ کے انسٹیٹیوٹ (STTI) کا قیام جس پر مبلغ 54,500,000 (5 کروڑ 45 لاکھ روپے) خرچ ہوئے۔ اس انسٹیٹیوٹ میں بیک وقت 75 ٹیچرز کے لئے ٹریننگ جبکہ 66 انسٹرکٹرز کی رہائش کی سہولت موجود ہے۔

2۔ پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کی استعداد کار (Capacity Building) کے لئے 330,500,000 (33 کروڑ 05 لاکھ روپے) خرچ ہوئے جس کا مقصد نئے ووکیشنل اداروں کو پنجاب کے پسماندہ علاقوں میں قائم کرنا اور موجودہ اداروں میں جدید ٹریننگ مٹیریل مہیا کر کے مستحق طلباء وطالبات کو مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق تربیت دینا ہے۔

(د) اس وقت پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر استعمال 17 گاڑیاں جن افسران کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

پی پی 143 اور 144 میں ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

**1526: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 143 اور 144 میں کتنے ووکیشنل ٹرینگ انسٹیٹیوٹ کے ادارے کام کر رہے ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) متذکرہ حلقوں میں ان ووکیشنل ٹرنینگ انسٹیٹیوٹ میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے عہدہ، نام گریڈ اور تعلیمی قابلیت فراہم کی جائے؟

(ج) ان ملازمین پر سال 2006 تا 2007 کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ادارے میں کام کرنے والے افسران کو ٹی اے / ڈی اے بھی دیا گیا انکی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا حکومت ان اداروں کو بہتر بنانے اور اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹرینگ کونسل کے زیر انتظام حلقہ پی پی 143 اور 144 میں اس وقت کوئی ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کام نہیں کر رہا۔

(ب) جیسا کہ جز"الف" میں وضاحت پیش کی جا چکی ہے کہ ان حلقوں میں کوئی ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کام نہ کر رہا ہے لہذا اسٹاف کی تفصیل بیان نہیں کی جا سکتی۔

(ج) چونکہ ان حلقوں میں کوئی فنی تربیتی ادارہ قائم نہ ہے لہذا ملازمین پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(د) یہاں پر نہ کوئی فنی تربیتی ادارہ قائم ہے اور نہ ہی کسی افسر کو ٹی اے / ڈی اے دیا گیا ہے۔

(ہ) یہاں پر کوئی ادارہ قائم نہ ہے اور نہ ہی حکومت ان اداروں کو بہتر بنانے اور اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

محکمہ زکوٰۃ و عشر لاہور میں خواتین کی ملازمت کا کوٹہ و دیگر تفصیلات

*2665: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر لاہور میں خواتین کی ملازمت کے لئے منظور شدہ کوٹہ کتنا ہے؟

(ب) متذکرہ محکمہ میں سال 2007 کے دوران کتنی خواتین کو ملازمت دی گئی نیز ملازمت دی گئی خواتین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ محکمہ میں ملازمت پر رکھی گئی خواتین کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2007 کے دوران رکھی گئی خواتین کو بغیر میرٹ کے بھرتی کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر میں خواتین کی ملازمت کا کوٹہ 5% ہے اس تناسب سے اس محکمہ میں خواتین کے لئے درج ذیل اسامیاں مختص ہیں۔

| سکیل نمبر | اسامیوں کی تعداد | خواتین کی اسامیاں |
|---|---|---|
| BS-01 | 54 | 03 |
| BS-04 | 48 | 02 |
| BS-05 | 47 | 02 |
| BS-11 | 19 | 01 |
| BS-12 | 42 | 02 |

| | | |
|---|---|---|
| میزان | 210 | 10 |

(ب) سال 2007 میں ایک خاتون کو ملازمت دی گئی جس کے کوائف درج ذیل ہیں:۔

| نام | عہدہ | گریڈ |
|---|---|---|
| تبسم شاہین | سٹینو گرافر | 12 |

(ج) سال 2007 میں مذکورہ بالا خاتون کو پبلک سروس کمیشن کی بجائے ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق محکمہ زکوٰۃ کی بھرتی کمیٹی نے قواعد وضوابط اور کوٹہ کو مدنظر رکھتے ہوئے بھرتی کیا۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ نے سال 2007 میں کسی بھی خاتون کو بغیر میرٹ بھرتی کیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

ضلع گجرات کو زکوٰۃ کی مد میں فراہم کردہ رقم کی تفصیلات

*3016: محترمہ خدیجہ عمر : کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کو 09-2008 میں غریب مستحقین کو زکوٰۃ دینے کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) گجرات شہر میں کتنے لوگوں کو مستقل بنیادوں پر زکوٰۃ باقاعدگی کے ساتھ دی جارہی ہے اور کتنی کتنی؟

(ج) گجرات شہر میں پی پی وائز 09-2008 میں تقسیم کی گئی زکوٰۃ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009 )

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 30 جون 2008 سے غیر فعال تھیں۔ موجودہ حکومت نے زکوٰۃ کے نظام کو شفاف اور مستحقین زکوٰۃ کو منصفانہ طریقے سے امداد فراہم کرنے کے لئے موجودہ قوانین زکوٰۃ میں انتہائی قابل عمل ترامیم تجویز کیں اس پر وفاقی حکومت نے وزیر قانون کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی لیکن نہ تو اس کمیٹی کا اجلاس ہوا اور نہ ہی ترامیم پر غور کیا گیا جس کی وجہ سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا معاملہ تاخیر کا شکار ہوا۔

وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل سے مشروط کرتے ہوئے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو مالی سال 09۔2008 کے لیے زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی کی مد میں فنڈز کا اجراء نہیں کیا تھا۔ اس طرح مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل اور سال 09۔2008 کے دوران فنڈز کی عدم دستیابی

کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ان وجوہات کی بنا پر سال 09-2008 کے دوران غریب مستحقین زکوٰۃ کو مالی امداد فراہم نہ کی جا سکی۔

ہاں البتہ سال 10-2009 کے لیے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو وفاقی حکومت سے مستحقین زکوٰۃ کے لیے رقم وصول ہو چکی ہے اور مقامی کمیٹیاں بھی بن چکی ہیں اور ضلع گجرات کے غریب مستحقین کے لیے گزارہ الاؤنس کی مد میں

17,043,623/- (1 کروڑ 70 لاکھ 43 ہزار 6 سو 23 روپے) ، صحت کی مد میں 1,704,362 (17 لاکھ 4 ہزار 3 سو 62 روپے) جبکہ شادی کی مد میں 2,272,520 (22 لاکھ 72 ہزار 5 سو 20 روپے) جاری کیے جا چکے ہیں۔

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نو کے بعد اب ضلع گجرات کو گزارہ الاؤنس کی مد میں 17,043,623/- (1 کروڑ 70 لاکھ 43 ہزار 6 سو 23 روپے) صرف غرباء، مساکین، یتیموں، بیواؤں اور معذور لوگوں کے لیے جاری کیے جا چکے ہیں جو مستحقین کو 500 روپے فی کس ماہانہ کے حساب سے تقسیم کیے جائیں گے۔اندازہ ہے کہ ضلع گجرات میں 5681 مستحق لوگوں کو باقاعدگی سے 6 ماہ کے لیے یہ رقم تقسیم ہو گی اس میں گجرات شہر کے مستحق لوگ بھی شامل ہوں گے۔

(ج) گجرات شہر PP-111 پر مشتمل ہے۔ضلع گجرات میں 07 حلقہ جات ہیں۔اوپر دی گئی وجوہات کی بناء پر سال 09-2008 میں ماسوائے تعلیمی وظائف فنی زکوٰۃ کی کوئی رقم تقسیم نہیں کی گئی تاہم سال 10-2009 کی رقم ضلع گجرات سمیت تمام اضلاع کو جاری کی جا چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)</u>

## <u>گجرات شہر میں مستقل بنیادوں پر دی جانے والی زکوٰۃ کی تفصیلات</u>

*3066: <u>محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) سال 09-2008 میں گجرات شہر میں زکوٰۃ کی مد میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) گجرات شہر میں کتنے لوگوں کو مستقل طور پر زکوٰۃ دی جا رہی ہے اور کتنی کتنی؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 15 اپریل 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 30 جون 2008 سے غیر فعال تھیں۔موجودہ حکومت نے زکوٰۃ کے نظام کو شفاف اور مستحقین زکوٰۃ کو منصفانہ طریقے سے امداد فراہم کرنے کے لئے موجودہ قوانین زکوٰۃ میں انتہائی قابل عمل ترامیم تجویز کیں اس پر وفاقی حکومت نے وزیر قانون کی سربراہی میں

ایک کمیٹی تشکیل دی لیکن نہ تو اس کمیٹی کا اجلاس ہوا اور نہ ہی ترامیم پر غور کیا گیا جس کی وجہ سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا معاملہ تاخیر کا شکار ہوا۔

وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل سے مشروط کرتے ہوئے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو مالی سال 09-2008 کے لیے زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی کی مد میں فنڈز کا اجراء نہیں کیا تھا۔ اس طرح مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل اور سال 09-2008 کے دوران فنڈز کی عدم دستیابی کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر سال 09-2008 کے دوران غریب مستحقین زکوٰۃ کو مالی امداد فراہم نہ کی جا سکی۔

ہاں البتہ سال 10-2009 کے لیے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو وفاقی حکومت سے مستحقین زکوٰۃ کے لیے رقم وصول ہو چکی ہے اور مقامی کمیٹیاں بھی بن چکی ہیں اور ضلع گجرات کے غریب مستحقین کے لیے گزارہ الاؤنس کی مد میں

17,043,623/- (1 کروڑ 70 لاکھ 43 ہزار 6 سو 23 روپے) ، صحت کی مد میں 1,704,362 (17 لاکھ 4 ہزار 3 سو 62 روپے) جبکہ شادی کی مد میں 2,272,520 (22 لاکھ 72 ہزار 5 سو 20 روپے) جاری کیے جا چکے ہیں۔

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نو کے بعد اب ضلع گجرات کو گزارہ الاؤنس کی مد میں 17,043,623/- (1 کروڑ 70 لاکھ 43 ہزار 6 سو 23 روپے) صرف غرباء، مساکین، یتیموں ، بیواؤں اور معذور لوگوں کے لیے جاری کیے جا چکے ہیں جو مستحقین کو 500 روپے فی کس ماہانہ کے حساب سے تقسیم کیے جائیں گے۔ اندازہ ہے کہ ضلع گجرات میں 5681 مستحق لوگوں کو باقاعدگی سے 6 ماہ کے لیے یہ رقم تقسیم ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

## تحصیل کینٹ لاہور میں زکوٰۃ کمیٹیاں نہ بنانے کی تفصیلات

***3077: محترمہ عائشہ جاوید:** کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کینٹ لاہور میں زکوٰۃ کمیٹیاں نہیں بنائی گئیں اسکی کیا وجوہات ہیں اور یہ کب تک بنا دی جائیں گی؟

(ب) 09-2008 میں تحصیل کنیٹ لاہور کی کس کس یونین کونسلز میں کتنی کتنی زکوٰۃ تقسیم کی گئی، یوسی وائز آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 28 اگست 2009)

## جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یہ بات درست ہے کہ سال 09-2008 کے دوران مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں پنجاب کے تمام اضلاع بشمول تحصیل کینٹ لاہور تشکیل نہ پا سکیں جسکی وجہ یہ ہے کہ موجودہ حکومت نے زکوٰۃ کے نظام کو شفاف اور مستحقین کو منصفانہ طریقے سے امداد فراہم کرنے کے لیے موجودہ قوانین زکوٰۃ میں انتہائی قابل عمل ترامیم تجویز کیں اس پر وفاقی حکومت نے وزیر قانون کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی لیکن نہ تو اس کمیٹی کا اجلاس ہوا اور نہ ہی ترامیم پر غور کیا گیا جس کی وجہ سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا معاملہ تاخیر کا شکار ہوا۔ وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو مالی سال 09-2008 کے لیے زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی کی مد میں فنڈز کا اجراء نہیں کیا تھا۔ اس طرح مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل اور سال 09-2008 کے دوران فنڈز کی عدم دستیابی کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر سال 09-2008 کے دوران غریب مستحقین زکوٰۃ کو مالی امداد فراہم نہ کی جا سکی۔

مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل شروع ہو چکا ہے تحصیل کینٹ لاہور میں کل 299 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن میں سے 190 کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں اور بقایا 109 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل جاری ہے جو اس ماہ کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) سال 09-2008 کے دوران وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر زکوٰۃ کی کسی مد (ماسوائے تعلیمی وظائف فنی) میں صوبہ پنجاب کو فنڈز فراہم نہیں کیے تھے جس کی وجہ سے تمام اضلاع بشمول تحصیل کینٹ لاہور زکوٰۃ کی کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی تاہم مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نو کے بعد مستحقین زکوٰۃ کے لیے سال 10-2009 کی رقم تمام اضلاع کو جاری کی جا چکی ہیں اور اسطرح تحصیل کینٹ لاہور کو مبلغ -/12,264,000 (1 کروڑ 22 لاکھ 64 ہزار روپے) بھی زکوٰۃ کی رقم جاری ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

## ضلع بہاولنگر 2008-09 میں مستقل بنیادوں پر دی جانے والی زکوٰۃ کی تفصیلات

*3276: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2008-09 ضلع بہاولنگر میں غریب مستحقین کو زکوٰۃ دینے کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنے لوگوں کو مستقل بنیادوں پر زکوٰۃ باقاعدگی کے ساتھ دی جا رہی ہے اور کتنی کتنی؟

(ج) کیا مذکورہ ضلع میں زکوٰۃ لینے والے لوگوں میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 30 جون 2008 سے غیر فعال تھیں۔ موجودہ حکومت نے زکوٰۃ کے نظام کو شفاف اور مستحقین زکوٰۃ کو منصفانہ طریقے سے امداد فراہم کرنے کے لئے موجودہ قوانین زکوٰۃ میں انتہائی قابل عمل ترامیم تجویز کیں اس پر وفاقی حکومت نے وزیر قانون کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی لیکن نہ تو اس کمیٹی کا اجلاس ہوا اور نہ ہی ترامیم پر غور کیا گیا جس کی وجہ سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا معاملہ تاخیر کا شکار ہوا۔

وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل سے مشروط کرتے ہوئے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو مالی سال 09-2008 کے لیے زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی کی مد میں فنڈز کا اجراء نہیں کیا تھا۔ اس طرح مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل اور سال 09-2008 کے دوران فنڈز کی عدم دستیابی کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر سال 09-2008 کے دوران غریب مستحقین زکوٰۃ کو مالی امداد فراہم نہ کی جا سکی۔

ہاں البتہ سال 10-2009 کے لیے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو وفاقی حکومت سے مستحقین زکوٰۃ کے لیے رقم وصول ہو چکی ہے اور مقامی کمیٹیاں بھی بن چکی ہیں اور ضلع بہاولنگر کے غریب مستحقین کے لیے گزارہ الاؤنس کی مد میں

17,155,463/- (1 کروڑ 71 لاکھ 55 ہزار 4 سو 63 روپے)، صحت کی مد میں 1,715,546 (17 لاکھ 15 ہزار 5 سو 46 روپے) جبکہ شادی کی مد میں 2,287,432 (22 لاکھ 87 ہزار 4 سو 32 روپے) جاری کیے جا چکے ہیں۔

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نو کے بعد اب ضلع بہاولنگر کو گزارہ الاؤنس کی مد میں

17,155,463/- (1 کروڑ 71 لاکھ 55 ہزار 4 سو 63 روپے) صرف غرباء، مساکین، یتیموں، بیواؤں اور معذور لوگوں کے لیے جاری کیے جا چکے ہیں جو مستحقین کو 500 روپے فی کس ماہانہ کے حساب سے تقسیم کیے جائیں گے۔ اندازہ ہے کہ ضلع بہاولنگر میں 5718 مستحق لوگوں کو باقاعدگی سے 6 ماہ کے لیے یہ رقم تقسیم ہو گی۔

(ج) ضلع بہاولنگر ایک پسماندہ ضلع ہے مہنگائی اور وسائل کی کمی کی وجہ سے زکوٰۃ لینے والے لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

ضلع بہاولنگر 09-2008 میں لوگوں کو شادی گرانٹ، گزارہ الاؤنس میں دی جانے والی رقم کی تفصیلات

*3277: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 09-2008 میں ضلع بہاولنگر کے لوگوں کو شادی گرانٹ کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی کیا یہ رقم مستحقین میں مساوی تقسیم کی جاتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) 09-2008 مذکورہ ضلع میں گزارہ الاؤنس کی مد میں کتنی رقم دی گئی، علیحدہ علیحدہ پی پی وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 30 جون 2008 سے غیر فعال تھیں۔ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی وجہ سے وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو 09۔2008 کے دوران ضلع بہاولنگر کو شادی گرانٹ کی مد میں کوئی رقم موصول نہ ہوئی۔ وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو مالی سال 09۔2008 کے لیے زکوٰۃ کی تمام مدات بشمول شادی گرانٹ ماسوائے تعلیمی وظائف فنی کی مد میں فنڈز کا اجراء نہیں کیا تھا۔ اسطرح مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل اور سال 09۔2008 کے دوران فنڈز کی عدم دستیابی کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ جس کی وجہ سے مستحق خواتین کو امداد جاری نہ ہو سکی۔ ہاں البتہ سال 10۔2009 کے لیے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو وفاقی حکومت سے مستحقین زکوٰۃ کے لئے رقم وصول ہو چکی ہے۔ اور مقامی کمیٹیاں بھی بن چکی ہیں اور ضلع بہاولنگر کی غریب مستحق بچیوں کے لیے شادی گرانٹ کی مد میں 2,287,432 (22 لاکھ 87 ہزار 4 سو 32 روپے) جاری کیے جا چکے ہیں۔

(ب) سال 09۔2008 وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بناء پر فنڈز جاری نہیں کیے تھے اس وجہ سے ضلع بہاولنگر کو گزارہ الاؤنس کی مد میں زکوٰۃ فنڈ جاری نہیں ہوئے۔

سال 10۔2009 میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نو کے بعد ضلع بہاولنگر کو گزارہ الاؤنس کی مد میں

17,155,463/- (1 کروڑ 71 لاکھ 55 ہزار 4 سو 63 روپے) جاری کیے جا چکے ہیں اور اندازہ ہے کہ یہ رقم 5718 غریب مستحقین میں چھ ماہ کے لئے تقسیم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

پرانی زکوٰۃ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین کی امداد

*3860: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زکوٰۃ کمیٹیاں ختم کرنے کی وجہ سے مستحق افراد کی زکوٰۃ فنڈ سے امداد نہیں کی جا سکی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرانی کمیٹیوں کو بحال کر کے مستحق افراد کی امداد کی جا سکتی ہے؟

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو ایسا نہ کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو گئی تھی اور مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار ختم ہونے کے بعد وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو سال 09-2008 کے دوران زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی فنڈز جاری نہیں کیے تھے اس وجہ سے مستحق افراد کو زکوٰۃ فنڈ سے امداد مہیا نہ ہو سکی۔ تاہم یہ وضاحت کیجاتی ہے کہ سال 10-2009 کے فنڈز دستیاب ہیں اور نئی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل مکمل ہو چکی ہے۔ اس طرح صوبہ کے تمام مستحق افراد کو زکوٰۃ کی رقم جلد فراہم کی جائے گی۔

(ب) موجودہ قوانین زکوٰۃ کے مطابق پرانی کمیٹیوں کو بحال کر کے مستحق افراد کی مدد نہیں کی جا سکتی۔ پرانی کمیٹیوں کی جگہ نئی کمیٹیوں کی تشکیل کا ایک باقاعدہ طریقہ کار ہے جس کے تحت مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے نئے الیکشن کروانا ضروری ہوتے ہیں۔

(ج) جز "ب" میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

لاہور۔ ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد سے دی جانیوالی رقم کی تفصیلات

*4274: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنی رقم لاہور شہر کے ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد سے ادا کی گئی؟

(ب) ان ہسپتالوں کے نام اور رقم کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ج) یہ رقم کن مقاصد کیلئے ان ہسپتالوں کو فراہم کی گئی؟

(د) کتنی رقم مریضوں کے علاج پر خرچ ہوئی، تفصیل ہسپتال وائز بتائیں؟

(ہ) کتنی رقم سے ان ہسپتالوں کیلئے آلات جراحی خرید کئے گئے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یکم جنوری 2008 سے 30 جون 2008 تک لاہور شہر کے ہسپتالوں کو ضلعی زکوٰۃ کمیٹی لاہور کی جانب سے زکوٰۃ کی مد میں مبلغ۔/5,301,475 (53 لاکھ 1 ہزار 4 سو 75 روپے) کی رقم جاری کی گئی۔ جبکہ مالی سال 09-2008 کے دوران مرکزی زکوٰۃ کونسل سے فنڈز کی عدم وصولی کی وجہ سے کوئی رقم جاری نہ کی گئی ہے۔ مزید براں سال 10-2009 کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور کو صحت کی مد میں مبلغ 52,58,491 روپے کی رقم جاری کی گئی ہے جو کہ رواں ماہ کے آخر تک ان ہسپتالوں کو جاری کر دی جائے گی۔

(ب) یکم جنوری 2008 سے 30 جون 2008 تک ضلعی زکوٰۃ کمیٹی لاہور نے جن ہسپتالوں کو رقم جاری کی ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام ہسپتال | جاری کردہ رقم (روپوں میں) |
|---|---|
| 1۔ گورنمنٹ مینٹل ہسپتال لاہور | 15,00,000/- |
| 2۔ گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال لاہور | 13,06,700/- |
| 3۔ گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور | 10,22,000/- |
| 4۔ گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال لاہور | 6,84,375/- |
| 5۔ گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور | 7,88,400/- |
| میزان | 53,01,475/- |

مالی سال 09-2008 کے دوران مرکزی زکوٰۃ کونسل سے فنڈز کی عدم وصولی کی وجہ سے کوئی رقم جاری نہ کی گئی ہے۔ مزید براں سال 10-2009 کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور کو صحت کی مد میں مبلغ 52,58,491 روپے کی رقم جاری کی گئی ہے جو کہ رواں ماہ کے آخر تک ان ہسپتالوں کو جاری کر دی جائے گی۔

(ج) ڈسٹرکٹ زکوٰۃ کمیٹی لاہور کی جانب سے ہسپتالوں کو یہ رقم غریب مستحق مریضوں کے مفت علاج معالجہ کے لیے فراہم کی گئی۔

(د) ان ہسپتالوں میں مبلغ۔/49,11,475(49لاکھ 11ہزار4سو75روپے) کی رقم مستحق زکوٰۃمریضوں کے مفت علاج معالجہ کے لیے خرچ کی گئی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| نام ہسپتال | جاری کردہ رقم (روپوں میں) |
|---|---|
| 1۔ گورنمنٹ مینٹل ہسپتال لاہور | ۔/15,00,000 |
| 2۔ گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال لاہور | ۔/13,06,700 |
| 3۔ گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور | ۔/10,22,000 |
| 4۔ گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال لاہور | ۔/6,84,375 |
| 5۔ گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور | ۔/3,98,400 |
| میزان | ۔/49,11,475 |

(ہ) لاہور میں جن ہسپتالوں کو زکوٰۃ فنڈ سے رقم جاری کی گئی ان میں سے کسی بھی ہسپتال نے زکوٰۃ فنڈ سے آلات جراحی نہیں خریدے۔ موجودہ زکوٰۃ قوانین کے مطابق صرف منظور شدہ مدات پر زکوٰۃ فنڈ خرچ کیے جاتے ہیں، آلات جراحی خریدنے کی اجازت نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

تحصیل بھلوال، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کو زکوٰۃ کی مد سے رقم فراہم کرنے کی تفصیلات

*4657: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال کے کتنے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کو سال 09-2008 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں سے کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل سینٹر وائز بتائیں؟

(ب) یہ رقم کس کس مقصد کیلئے فراہم کی گئی تھی؟

(ج) کتنی رقم سے غرباء کا علاج کیا گیا؟

(د) کتنی رقم سے ادویات خرید کی گئیں؟

(ہ) کتنی رقم سے طبی آلات کون کون سے خرید کئے گئے؟

(و) کیا اس رقم کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 سے ختم ہو چکی ہے۔ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ کی جانب سے صحت کی مد میں کوئی فنڈز موصول

نہیں ہوئے۔مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم موجودگی اور بجٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے مالی سال 2008-09 کے دوران پنجاب کے تمام ہسپتالوں بشمول تحصیل بھلوال کے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کو زکوٰۃ فنڈ سے کوئی رقم جاری نہیں کی گئی، تاہم اب مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل مکمل ہو چکی ہے اور ان سے تمام اضلاع کو زکوٰۃ فنڈ برائے سال 2009-10 جاری کئے جا چکے ہیں۔جو قواعد و ضوابط کے مطابق تحصیل، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز میں تقسیم کئے جائیں گے۔

(ب) سال 2008-09 کے دوران فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے ان اداروں میں علاج معالجہ کے کسی بھی مقصد کے لئے کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔سال 2009-10 کے لئے ضلعی تحصیل ہسپتالوں اور RHCs، BHUs میں یہ رقم غریب مستحق مریضوں کے علاج کے لئے فراہم کی گئی ہے۔

(ج) سال 2008-09 میں چونکہ صحت کی مد میں کوئی بجٹ موصول نہیں ہوا اور نہ ہی اس عرصہ میں صحت کے کسی ادارہ کو زکوٰۃ فنڈ سے کوئی رقم جاری کی گئی اس لئے اس عرصہ کے دوران غرباء کا زکوٰۃ فنڈ سے علاج نہیں کیا گیا۔

(د) رقم کی عدم دستیابی کی وجہ سے ادویات خرید نہیں کی گئیں۔

(ہ) سال 2008-09 میں کوئی طبی آلات خرید نہیں کئے گئے۔

(و) چونکہ رقم جاری نہ کی گئی ہے اس لئے اس کا آڈٹ نہیں کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کی تفصیلات

*4667: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم کا کام سر دست بند پڑا ہے؟

(ب) کیا حکومت ضلعی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو تفصیلاً آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم کا کام سال 2008-09 کے دوران بند رہا۔جس کی وجہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل ہے۔پرانی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو چکی ہے۔موجودہ حکومت نے زکوٰۃ کی تقسیم کے طریق کار اور قوانین کو شفاف اور قابل عمل بنانے کے لئے وفاقی حکومت کو ترامیم تجویز کی تھیں۔اس سلسلے میں وفاقی کابینہ کی ایک ذیلی کمیٹی بنائی گئی اس کمیٹی نے قوانین

زکوٰۃ میں ترامیم کے علاوہ لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کے تشکیل کے معاملات بھی طے کرنے تھے۔حکومت پنجاب کے اصرار اور اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود نہ کمیٹی کا اجلاس ہوا اور نہ ہی ترامیم پر غور ہوا۔غرباءاور مستحقین زکوٰۃ کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے نئی لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل مکمل کرلی ہے۔سال 10-2009 کے زکوٰۃ فنڈ جاری ہو چکے ہیں اور جلد ہی یہ غرباء، مساکین میں تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل، زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980 کی دفعہ 16 کے تحت تین سال کے لئے کی جاتی ہے۔موجودہ ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار مورخہ 31-10-2010 تک ہے لہذا ان کمیٹیوں کی مدت ختم ہونے پر ہی نئی ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل شروع کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)</u>

<u>محکمہ زکوٰۃ و عشر کے کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا مسئلہ</u>

*4878: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زکوٰۃ و عشر ڈیپارٹمنٹ کے کنٹریکٹ ملازمین کو تاحال مستقل نہ کیا گیا

حالانکہ وزیر اعلیٰ کے حکم پر صوبہ بھر میں ڈیڑھ لاکھ کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے ؟

(ب) حکومت پنجاب زکوٰۃ و عشر ڈیپارٹمنٹ کے کنٹریکٹ ملازمین کو کب تک مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے مطابق جناب ناظم زکوٰۃ و عشر پنجاب نے گریڈ ایک تا 15 کے 80 کنٹریکٹ ملازمین کو مورخہ 14-10-2009 سے مستقل کر دیا ہے جس کی فہرست تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ کنٹریکٹ کے 80 ملازمین کو پہلے ہی ریگولر کیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)</u>

## سال2007-08اور2008-09-زکوٰۃ کی مد میں وصول ہونے والی رقم ودیگر تفصیلات

*4885: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کو سال2007-08اور2008-09کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہے؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم فیصل آباد کو فراہم کی گئی؟

(ج) فیصل آباد میں ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم غربا،میں کتنی طالب علموں میں اور کتنی رقم مختلف فلاحی سرکاری وغیر سرکاری اداروں کو فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی13نومبر2009تاریخ ترسیل 2جنوری2010)

جواب

وزیرزکوٰۃ وعشر

(الف) صوبہ پنجاب کو سال2007-08کے دوران مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ سے تمام ریگولر مدات مع VTIs مبلغ-/2,846,087,000( 2ارب،84کروڑ،60لاکھ87ہزار روپے) جبکہ سال2008-09میں صرف VTIsکے لئے-/67,83,35,000 (67کروڑ83لاکھ35ہزار روپے)کی رقم وصول ہوئی۔

(ب) ان سالوں کے دوران ضلع فیصل آباد کو درج ذیل رقوم زکوٰۃ فنڈ سے فراہم کی گئیں۔

| | |
|---|---|
| سال2007-08 | -/19,89,45,421 (19کروڑ 89لاکھ45ہزار4سو21) روپے |
| سال2008-09 | -/3,97,55,026 (3کروڑ97 لاکھ55ہزار چھبیس) روپے |

(ج) ضلع فیصل آباد میں سال2007-08اور2008-09کے دوران مبلغ -/23,03,47,421 (23کروڑ3لاکھ47ہزار4سواکیس) روپے کی رقم غربا،طالب علموں اور مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں کو فراہم کی گئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

غربا کے لئے فراہم کی گئی رقم کی تفصیل

| مدات | 2007-08 | 2008-09 | میزان |
|---|---|---|---|
| گزارہ الاؤنس | 9,03,69,000 | 0 | 9,03,69,000 |
| صحت | 6,77,000 | 0 | 6,77,000 |
| جہیز فنڈ | 30,10,000 | 0 | 30,10,000 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سوشل ویلفیئر / بحالی | 15,00,000 | 0 | 15,00,000 |
| عیدالاؤنس | 69,35,000 | 0 | 69,35,000 |

طالب علموں کے لئے فراہم کی گئی رقم کی تفصیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| تعلیمی وظائف | 2,64,53,298 | 0 | 2,64,53,298 |
| تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل) | 4,73,69,148 | 3,97,28,000 | 8,70,97,148 |

غیر سرکاری ادارہ جات کے لئے فراہم کی گئی رقم کی تفصیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| دینی مدارس | 1,43,05,975 | 0 | 1,43,05,975 |
| میزان | 19,06,19,421 | 3,97,28,000 | 23,03,47,421 |

نوٹ: دوران سال 09-2008 مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے صوبہ پنجاب کو مستحقین زکوٰۃ کے لئے گزارہ الاؤنس، جہیز فنڈ، سوشل ویلفیئر / بحالی، تعلیمی وظائف، صحت اور دینی مدارس کی مدات میں زکوٰۃ فنڈز جاری نہیں کئے تھے جس کی وجہ سے صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع بشمول ضلع فیصل آباد کو سال 09-2008 کے دوران غرباء، طالب علموں اور فلاحی سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے لئے زکوٰۃ کی رقم (ماسوائے تعلیمی وظائف فنی) فراہم نہ کی جاسکی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

ضلع فیصل آباد میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تفصیلات

*4886: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنی زکوٰۃ و عشر کی کمیٹیاں ہیں، کتنی فعال اور کتنی غیر فعال ہیں؟

(ب) کتنی کمیٹیوں کے چیئرمین ہیں اور کتنی کے ایڈمنسٹریٹرز ہیں؟

(ج) کس کس چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر کے خلاف رقم کی خورد برد کرنے پر کارروائی ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I) ایک ضلع زکوٰۃ کمیٹی

II) 1387 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں

1387 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں میں سے 1334 کی تشکیل نو ہو چکی ہے جب کہ بقیہ 53 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں رواں ماہ کے آخر تک تشکیل دے دی جائیں گی۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں وضاحت پیش کی جا چکی ہے کہ ضلع فیصل آباد میں 1334 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل مکمل ہو چکی ہے اور ان کمیٹیوں کے چیئرمین منتخب ہو چکے ہیں باقی ماندہ 53 چیئرمینوں کا انتخاب جلد مکمل ہو جائے گا۔ ضلع فیصل آباد میں کوئی ایڈمنسٹریٹر تعینات نہیں کیا گیا۔

(ج) کسی بھی چیئرمین لوکل زکوٰۃ کمیٹی کے خلاف رقم کی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے اور نہ ہی کوئی کارروائی زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

گوجرانوالہ، زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں اور چیئرمینوں کی تعداد و تفصیل

*5401: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کمیٹیوں کے انتخابات کب ہوئے تھے؟

(ج) کتنی کمیٹیوں کے چیئرمین ہیں اور کتنی کمیٹیوں کے ایڈمنسٹریٹرز کام کر رہے ہیں؟

(د) چیئرمین کی جگہ ایڈمنسٹریٹرز تعینات کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ایڈمنسٹریٹرز کی جگہ جلد از جلد چیئرمین بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ایک ضلع زکوٰۃ کمیٹی اور 1303 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا چناؤ مئی 2010 میں شروع ہوا جو تاحال جاری ہے۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں ایک چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی کام کر رہا ہے علاوہ ازیں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی تعداد 1303 ہے جن میں سے 731 زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں جب کہ بقیہ 572 زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں۔ جبکہ ضلع گوجرانوالہ میں کوئی بھی ایڈمنسٹریٹر کام نہیں کر رہا۔

(د) جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں کوئی ایڈمنسٹریٹر تعینات نہیں۔ ایڈمنسٹریٹر لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کی بے قاعدگی کی بناء پر توڑنے کے بعد تعینات کیا جاتا ہے۔ پرانی کمیٹیوں کی مدت کار مکمل

ہونے کے بعد نئی کمیٹیوں کو قانون کے مطابق بنایا جاتا ہے اس صورت میں ایڈمنسٹریٹر تعینات کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(ہ) ضلع گوجرانوالہ میں کوئی ایڈمنسٹریٹر تعینات نہیں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا کام جاری ہے۔ کمیٹیوں کی تشکیل کا کام مکمل ہونے کے بعد وہاں پر چیئرمین کام کریں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

گوجرانوالہ، محکمہ زکوٰۃ وعشر کا بجٹ اور استعمال

*5402: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ زکوٰۃ وعشر کو مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سالانہ وصول ہوئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی تفصیل سال وار بتائیں؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم خورد برد ہوئی ہے اس خورد برد کے ذمہ دار کون کون افراد / سرکاری ملازمین ہیں؟

(ہ) کیا حکومت خورد برد کردہ رقم ان سے واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع گوجرانوالہ کو 09-2008 اور 10-2009 (یکم جولائی 2008 تا 30 جون 2010) کے دوران بالترتیب 14,099,809 (ایک کروڑ 40 لاکھ 99 ہزار 8 سو 9 روپے) اور 56,646,676 (5 کروڑ 66 لاکھ 46 ہزار 6 سو 76) روپے فراہم کئے گئے ہیں جس کی مد وسال وار تفصیل حسب ذیل ہے:-

| مدات | 2008-09 | 2009-10 |
|---|---|---|
| گزارہ الاؤنس | 0 | 28,302,790 |
| صحت | 0 | 2,830,279 |
| شادی گرانٹ | 0 | 3,773,767 |
| تعلیمی وظائف فنی | 14,099,809 | 21,739,840 |
| میزان | 14,099,809 | 56,646,676 |

(ب) سال2008-09 کے دوران غربا یا مستحقین زکوٰۃ کے لئے وفاقی حکومت نے کسی بھی مد میں زکوٰۃ فنڈ فراہم نہیں کئے تھے۔زکوٰۃ فنڈ کی عدم فراہمی کی وجہ سے غربامیں کوئی بھی رقم تقسیم نہ کی جاسکی۔ پنجاب حکومت نے نومبر 2008 میں وفاقی حکومت کو زکوٰۃ آرڈیننس میں قابل عمل ترامیم تجویز کی تھیں۔

وفاقی حکومت نے وفاقی وزیر قانون کی سر براہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی اس کمیٹی نے زکوٰۃ قوانین میں ترامیم کے علاوہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کے معاملات طے کرنے تھے لیکن نہ تو کمیٹی کا اجلاس ہوا اور نہ ترامیم پر غور ہوا۔جس کی وجہ سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا معاملہ تاخیر کا شکار ہوا۔وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل سے مشروط کرتے ہوئے سال2008-09 میں زکوٰۃ فنڈ جاری نہیں کئے ضلع گوجرانوالہ میں کل1303 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن میں سے 706 کمیٹیوں کے انتخابات مکمل ہو چکے ہیں اور بقیہ 596 مقامی کمیٹیوں کی تکمیل کا مرحلہ انتظامی دشواریاں دور کر کے بہت جلد مکمل کر لیا جائے گا۔صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ نے ضلع گوجرانوالہ کے مستحقین زکوٰۃ کو گزارہ الاؤنس، غیر شادی شدہ خواتین اور صحت کی مدات میں مبلغ 56,646,676(5کروڑ 66لاکھ 46ہزار 6سو76 روپے) جاری کردیئے ہیں۔

(ج) اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ موجودہ قوانین کے مطابق زکوٰۃ فنڈ سے سرکاری ملازمین کو تنخواہیں اور ٹی اے / ڈی اے ادا نہیں کیا جاتا لہذا ان مدات میں کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(د) چونکہ سال2008-09 کے دوران زکوٰۃ کی کسی بھی مد میں رقم فراہم نہیں کی گئی، لہذا اس کا نہ تو آڈٹ ممکن ہے اور نہ ہی کسی خورد برد کا انکشاف ہوا اور سال2009-10 کے حسابات ابھی آنا باقی ہیں۔

(ہ) چونکہ مذکورہ بالا سالوں میں زکوٰۃ فنڈ کی کوئی تقسیم نہیں ہوئی ہے لہذا جو رقم فراہم نہیں کی گئی اس کی خورد برد کی نشاندہی نہیں ہو سکتی اور نہ ہی رقم واپس لی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

## ضلع رحیم یار خان، جہیز فنڈز مختص کرنے کی تفصیلات

*5467: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کو 09۔2008 اور 10-2009 کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں جہیز فنڈز کیلئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے لوگوں کو جہیز فنڈز کیلئے رقم فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع رحیم یار خان کو 09-2008 اور 10-2009 کے دوران بالترتیب 31,490,906 (3 کروڑ 14 لاکھ 90 ہزار 9 سو 6 روپے) اور 34,253,951 (3 کروڑ 42 لاکھ 53 ہزار 9 سو 51 روپے) فراہم کئے گئے جس کی مد و سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:-

| مدات | 2008-09 | 2009-10 |
|---|---|---|
| گزارہ الاؤنس | 0 | 2,613,998 روپے |
| صحت | 0 | 2,614,000 روپے |
| شادی گرانٹ | 0 | 3,485,390 روپے |
| تعلیمی وظائف فنی | 31,490,906 | 25,540,563 روپے |
| میزان | 31,490,906 | 34,253,951 روپے |

(ب) سال 09-2008 کے دوران صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو وفاقی حکومت کی جانب سے تمام مدات بشمول جہیز فنڈ (ماسوائے تعلیمی وظائف فنی) رقم موصول نہ ہوئی تھی جس بنا پر صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع بشمول ضلع رحیم یار خان کو جہیز فنڈ کا اجرا نہ ہو سکا تاہم سال 2010-2009 کے دوران وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو جہیز فنڈ کی مد میں مبلغ -/81,692,000 (8 کروڑ 16 لاکھ 92 ہزار روپے) کی رقم موصول ہو چکی ہے- اس وقت صوبہ بھر میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل مکمل ہو چکی ہے- ضلع رحیم یار خان کی مستحق خواتین کو شادی گرانٹ کے لئے مبلغ 3485390 (34 لاکھ 85 ہزار 3 سو 90 روپے) جاری کئے جا چکے ہیں-

(ج) جیسا کہ اوپر وضاحت کر دی گئی ہے کہ سال 09-2008 کے دوران تمام اضلاع بشمول ضلع رحیم یار خان کو جہیز فنڈ کے لئے رقم جاری نہ کی گئی لہذا اس عرصہ کے دوران ضلع رحیم یار خان کے کسی بھی مستحق زکوٰۃ کو جہیز فنڈ کی رقم فراہم نہ کی گئی، ہاں البتہ سال 10-2009 کی شادی گرانٹ کی پہلی قسط مبلغ 3485390 (34 لاکھ 85 ہزار 3 سو 90 روپے) جاری کی جا رہی ہے اندازاً 348 خواتین میں یہ رقم تقسیم کر دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

## ضلع حافظ آباد میں فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

*5581: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع حافظ آباد میں سال 08۔2007 اور 09۔2008 میں زکوٰۃ و عشر کی مد میں کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) مذکورہ ضلع میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کو کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2010)

ترمیم شدہ

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع حافظ آباد کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران بالترتیب 36284590 (3 کروڑ 62 لاکھ 84 ہزار 5 سو 90 روپے) اور 9818294 (98 لاکھ 18 ہزار 2 سو 94 روپے) فراہم کئے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

| مدات | 2007-08 | 2008-09 | میزان |
|---|---|---|---|
| گزارہ الاؤنس | 13,864,202 | 0 | 13,864,202 |
| عید گرانٹ | 3,035,000 | 0 | 3,035,000 |
| بحالی فنڈ | 924,272 | 0 | 924,272 |
| جہیز فنڈ | 924,272 | 0 | 924,272 |
| تعلیمی وظائف (جنرل) | 4,159,260 | 0 | 4,159,260 |
| وظائف دینی مدارس | 1,848,568 | 0 | 1,848,568 |
| صحت | 1,386,420 | 0 | 1,386,420 |
| تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل) | 10,142,596 | 9,818,294 | 19,960,890 |
| میزان | 36,284,590 | 9,818,294 | 46,102,884 |

نوٹ: دوران سال 09-2008 وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی فنڈز جاری نہیں کئے تھے جس کی وجہ سے مستحقین

زکوٰۃ کو مالی امداد فراہم نہ کی جا سکی اب جب کہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں بھی تشکیل دی جا چکی ہیں اور اضلاع کو گزارہ الاؤنس، صحت اور شادی گرانٹ کی مد میں رقم بھی جاری کی جا چکی ہے۔

(ب) سال 08-2007 کے دوران ضلع زکوٰۃ کمیٹی حافظ آباد نے 578 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کو 18,420,000 (ایک کروڑ 84 لاکھ 20 ہزار روپے) فراہم کئے گئے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تاہم مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ سال 10-2009 میں ضلع زکوٰۃ کمیٹی حافظ آباد کو مبلغ 8549606 روپے کی رقم جاری کی گئی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

| | | |
|---|---|---|
| 1-گزارہ الاؤنس | 6,932,101 روپے | (69 لاکھ 32 ہزار ایک سو ایک) |
| 2-صحت | 693,210 روپے | (6 لاکھ 93 ہزار 2 سو 10) |
| 3-شادی گرانٹ | 924,295 روپے | (9 لاکھ 24 ہزار 2 سو 95) |

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

ضلع میانوالی، مستحق طلباء و طالبات کو فراہم کی گئی رقم کی تفصیلات

*5699: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 09-2008 اور 10-2009 میں ضلع میانوالی کے سکولوں کے مستحق طلباء و طالبات کو کتنی رقم زکوٰۃ فنڈ سے فراہم کی گئی؟

(ب) مذکورہ ضلع میں مستحق طلباء و طالبات کو دی جانے والی زکوٰۃ کا کیا محکمہ نے آڈٹ کروایا کیا وہ تمام رقم مستحق طلباء و طالبات کو ہی فراہم کی گئی یا کسی دوسرے استعمال میں لائی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) دوران سال 09-2008 وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف (فنی) زکوٰۃ فنڈز کا اجرا نہ کیا تھا جس کی وجہ سے تمام اضلاع بشمول ضلع میانوالی کے سکولوں کے مستحق طلباء و طالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے رقم فراہم نہ کی جا سکی تاہم صوبہ پنجاب میں اس وقت مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل مکمل ہو چکی ہے۔ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو سال 10-2009 کے لئے تعلیمی وظائف (جنرل) کی مد میں پہلی ششماہی قسط مبلغ 183,804,000 (18 کروڑ 38 لاکھ 4 ہزار روپے) موصول ہو چکی ہے۔ ضلع میانوالی کے سکولوں کے مستحق طلباء و طالبات کے لئے 26 لاکھ 37 ہزار 973 روپے جاری کئے جا رہے ہیں۔ یہاں

اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ دوران سال 09-2008 اور 10-2009 ضلع میانوالی کے فنی تربیتی ادارہ جات کے بالترتیب 1463 اور 2113 مستحق طلباو طالبات کو -/19,619,200 (ایک کروڑ 96 لاکھ 19 ہزار 2 سو روپے) اور 99,75,000 (99 لاکھ 75 ہزار روپے) کی رقم زکوٰۃ فنڈ سے فراہم کی گئی۔

(ب) جیسا کہ اوپر وضاحت کر دی گئی ہے کہ دوران سال 09-2008 تعلیمی وظائف (جنرل) کی مد میں صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع بشمول میانوالی کے مستحق طلباو طالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے رقم فراہم نہ کی گئی۔ سال 10-2009 کی رقم مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کے بعد جاری کی جا رہی ہے لہذا فی الوقت سال 10-2009 کا آڈٹ ابھی نہیں ہو سکتا۔

چونکہ سال 09-2008 میں رقم نہیں دی گئی لہذا زکوٰۃ کی رقم کسی دوسرے استعمال میں لانے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ ہاں البتہ سال 10-2009 کے اخراجات کے بعد آڈٹ کی صورت میں کسی دوسرے مقصد کی نشاندہی ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

ضلع میانوالی، شادی گرانٹ کی مد میں فنڈز کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*5700: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی کو 10-2009 میں شادی گرانٹ کی مد میں کتنی رقم زکوٰۃ فنڈ سے دی گئی، کیا یہ رقم مستحقین میں مساوی تقسیم کی جاتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) ضلع میانوالی میں کتنے ایسے چیئرمین زکوٰۃ و عشر ہیں جن کے خلاف زکوٰۃ فنڈ کے غلط استعمال کی وجہ سے انکوائریاں چل رہی ہیں اور کب سے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں کتنے ایسے ملازمین ہیں جن پر زکوٰۃ کے فنڈ میں کرپشن کرنے کی بنا پر انکوائریاں چل رہی ہیں اور کب سے اور کتنی انکوائریاں زیر التوا ہیں اور کیوں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو وفاقی حکومت سے سال 10-2009 کے لئے شادی گرانٹ کی مد میں 81692000 (8 کروڑ 16 لاکھ 92 ہزار روپے) بطور پہلی ششماہی قسط موصول ہو چکی ہے۔ زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نو کے بعد تمام اضلاع میں شادی گرانٹ کی رقم جاری کر دی گئی ہے۔ صوبائی زکوٰۃ کونسل

کی منظوری کے بعد ضلع میانوالی کو شادی گرانٹ کی مد میں 11,72,452 (11لاکھ 72ہزار 4سو 52روپے) فراہم کئے جا چکے ہیں۔یہ رقم اندازاً117 مستحق خواتین میں تقسیم ہو گی۔
تاہم یہ وضاحت ضروری ہے کہ تمام اضلاع کو زکوٰۃ فنڈ آبادی کے تناسب سے جاری کئے جاتے ہیں اور انفرادی مستحقین کو شادی گرانٹ کی مد میں 10 ہزار روپے فی کس کے حساب سے مساویانہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔

(ب) ضلع میانوالی میں اس وقت کسی بھی چیئرمین زکوٰۃ و عشر کے خلاف کوئی انکوائری نہیں چل رہی۔

(ج) ضلع زکوٰۃ کمیٹی میانوالی کے کسی ملازم کے خلاف زکوٰۃ کے فنڈ میں کرپشن کی بنیاد پر کوئی انکوائری نہیں چل رہی اور نہ ہی کوئی انکوائری زیر التوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

## ضلع بہاولنگر۔فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

*5730: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاول نگر میں مذکورہ محکمہ کا ضلعی ہیڈ کوارٹر آفس موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ محکمہ نے ضلع بہاولنگر کے لئے سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے لئے کتنے فنڈز دیئے ہیں اور کس کس مد میں کتنی کتنی رقم خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ زکوٰۃ کا ضلعی ہیڈکوارٹر آفس موجود ہے جس کا دفتر بمقام گلبرگ کالونی مین روڈ نزد مسجد ذکر حبیب بہاولنگر واقع ہے۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی بہاولنگر کا ٹیلی فون نمبر یہ ہے۔ 063-9239056

(ب) ضلع بہاولنگر کو صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ نے سال 09-2008 میں مبلغ 30,261,811 روپے (تعلیمی وظائف فنی) کی مد میں جاری کئے۔ جس میں سے/30,261,000 روپے مستحق طلباء کی فنی تعلیم پر خرچ کئے گئے۔

جب کہ سال 10-2009 کے دوران ضلع بہاولنگر کو 34,713,441 (3 کروڑ 47 لاکھ 13 ہزار 4 سو 41 روپے) فراہم کئے گئے۔ جن کی آمدن و خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| مدات | 2009-10 | |
|---|---|---|
| | آمدن | خرچ |

| | | |
|---|---|---|
| تعلیمی وظائف فنی | 13555000 | 11586651 |
| گزارہ الاؤنس | 17155463 | NIL |
| صحت | 1715546 | NIL |
| شادی گرانٹ | 2287432 | NIL |
| میزان: | 34713441 | 11586651 |

نوٹ: 1-دوران سال 09-2008 وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی وجہ سے زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی فنڈز جاری نہیں کئے تھے جس کی وجہ سے مستحقین زکوٰۃ کو مالی امداد فراہم نہ کی جا سکی اب جب کہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں بھی تشکیل دی جا چکی ہیں اور اضلاع کو گزارہ الاؤنس، صحت اور شادی گرانٹ کی مد میں رقم جاری کی جا چکی ہے۔

نوٹ- 2-سال 10-2009 میں گزارہ الاؤنس، صحت اور شادی گرانٹ کے حسابات ابھی آنا باقی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

## زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا مسئلہ

*5743: انجینئر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں لاکھوں مستحقین زکوٰۃ، کمیٹیاں نہ ہونے کی وجہ سے مالی امداد سے محروم ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ لاکھوں بچیوں کی جہیز فنڈ کے لئے درخواستیں زیر التوا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی وجہ سے مرکزی کونسل نے زکوٰۃ کی پنجاب کے حصے کی رقم جاری نہیں کی؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو حکومت کب تک زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یہ بات درست ہے کہ پنجاب میں زکوٰۃ کے مستحق لوگوں کی تعداد لاکھوں میں ہے لیکن یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ان لاکھوں مستحقین کو زکوٰۃ فنڈ سے مالی امداد مکمل طور پر فراہم نہیں کی جا سکتی اس کی وجہ یہ ہے کہ زکوٰۃ فنڈ انتہائی قلیل ہوتے ہیں اور بہت ہی کم مستحقین کو زکوٰۃ کی براہ راست امداد میسر کی جاتی ہے۔

مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں نہ بننے کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے سال 09-2008 کے دوران وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو زکوٰۃ فنڈ جاری نہیں کیے تھے جس کی وجہ سے اندازاً دو لاکھ مستحق افراد جن میں یتیم ،مساکین، بیوگان اور معذور افراد بھی مالی اعانت سے محروم رہے۔

سال 10-2009 کے فنڈ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو موصول ہو چکے ہیں اور مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل بھی مکمل ہو چکی ہے لہذا یہ فنڈز صوبہ بھر کے اضلاع کو جاری کیے جا چکے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے سال 09-2008 کے دوران مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے صوبہ پنجاب کو مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف (فنی) فنڈز فراہم نہیں کیے تھے تاہم صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کے بعد مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ کی طرف سے صوبہ پنجاب کو سال 10-2009 کے لیے رقم موصول ہو چکی ہے جو اضلاع کو گزارہ الاؤنس، صحت اور مستحق بچیوں کی شادی کے لیے جاری کر دی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر وضاحت کر دی گئی ہے کہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل ہو چکی ہے اور زکوٰۃ کی موصول شدہ رقم میں سے اضلاع کو فنڈز فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)</u>

<u>پی پی 65 اور 66 فیصل آباد میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*5924: <u>رانا محمد افضل خاں:</u> کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 65 اور 66 فیصل آباد میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ زکوٰۃ کمیٹیوں نے سال 09-2008 سے اب تک جو رقم غربا میں تقسیم کی، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پی پی 65 فیصل آباد میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد 23 ہے اور پی پی 66 میں 32 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو گئی تھی۔ وفاقی حکومت کو موجودہ نظام زکوٰۃ کی بہتری اور تقسیم کے طریقہ کار کو شفاف بنانے کے لئے چند اہم تجاویز دی گئیں۔ اس سلسلے میں وفاقی وزیر قانون کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی لیکن نہ تو اس کمیٹی کا اجلاس ہوا اور نہ ہی ترامیم پر غور ہوا۔ ان وجوہات کی بنا پر لوکل زکوٰۃ کمیٹیاں نہ بن سکیں اور نہ ہی وفاقی

حکومت نے 09۔2008 میں زکوٰۃ فنڈ فراہم کئے۔ جس کی وجہ سے زکوٰۃ کی رقم غریبوں میں تقسیم نہ ہو سکی۔ صوبہ پنجاب میں اب مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں اور وفاقی حکومت سے موصولہ زکوٰۃ فنڈ برائے سال 10۔2009 میں سے اضلاع کو زکوٰۃ کی رقم جاری کی جا چکی ہے:۔

ضلع فیصل آباد کو درج ذیل زکوٰۃ فنڈز فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

(1) غرباء مساکین، بیوگان معذور اور بوڑھے مستحقین 45,184,957 (4 کروڑ 51 لاکھ 84 ہزار 9 سو 57 روپے)

(2) صحت 4,518,496 (45 لاکھ 18 ہزار 4 سو 96 روپے)

(3) شادی گرانٹ 6,024,759 (60 لاکھ 24 ہزار 7 سو 59 روپے)

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

فیصل آباد 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں موصول ہونے والی رقم کی تفصیل

*5928: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 08-2007 اور 09-2008 میں زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم موصول ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس رقم میں سے دینی مدارس کو کتنی رقم فراہم کی گئی ان مدارس کے نام اور ادا شدہ رقم کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) جو دینی ادارے زکوٰۃ میں سے رقم وصول کرتے ہیں کیا ان کا کوئی آڈٹ ہوتا ہے ان کو رقم کس بنیاد پر ادا کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران بالترتیب مبلغ 207,600,853 (20 کروڑ 76 لاکھ 8 سو 53 روپے) اور 39,755,026 (3 کروڑ 97 لاکھ 55 ہزار 26 روپے) فراہم کئے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

| مدات | 2007-08 | 2008-09 | میزان |
|---|---|---|---|
| گزارہ الاؤنس | 90,369,914 | 0 | 90,369,914 |
| عید گرانٹ | 6,935,000 | 0 | 6,935,000 |
| بحالی فنڈ | 6,024,612 | 0 | 6,024,612 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جہیز فنڈ | 6,024,612 | 0 | 6,024,612 |
| تعلیمی وظائف (جنرل) | 27,110,974 | 0 | 27,110,974 |
| وظائف دینی مدارس | 14,306,372 | 0 | 14,306,372 |
| صحت | 9,036,992 | 0 | 9,036,992 |
| تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل) | 47,792,377 | 39,755,026 | 87,547,403 |
| میزان | 207,600,853 | 39,755,026 | 247,355,879 |

نوٹ: دوران سال 09-2008 وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل سے مشروط کرتے ہوئے زکوٰۃ کی تمام مدات ماسوائے تعلیمی وظائف فنی فنڈز جاری نہیں کیے تھے جس کی وجہ سے مستحقین زکوٰۃ کو مالی امداد فراہم نہ کی جا سکی۔ ضلع فیصل آباد میں 1334 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں بھی تشکیل دی جا چکی ہیں اور بقیہ 53 کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں تاہم ضلع فیصل آباد کو سال 10-2009 میں مبلغ 5,57,28,212 روپے کی رقم جاری کی گئی ہے جو کہ مندرجہ ذیل مدات میں مستحقین پر خرچ کی جائے گی:۔

گزارہ الاؤنس 4,51,84,957 روپے

صحت 45,18,496 روپے

شادی گرانٹ 60,24,759 روپے

میزان 5,57,28,212 روپے

(ب) ضلع فیصل آباد کو سال 08-2007 کے دوران صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کی طرف سے مبلغ 14,306,372 (1 کروڑ 43 لاکھ 6 ہزار 3 سو 72 روپے) دینی مدارس کی مد میں موصول ہوئے جن میں سے 11 دینی مدارس کو مبلغ 14,305,975 (1 کروڑ 43 لاکھ 5 ہزار 9 سو 75 روپے) فراہم کئے گئے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام دینی مدارس | رقم |
|---|---|---|
| 1 | دارالعلوم انوریہ رضویہ گلبرگ A بغدادی مسجد فیصل آباد | 1,084,968 |
| 2 | جامعہ صدیقہ مدرستہ البنات سیف آباد، فیصل آباد | 455,986 |
| 3 | کلیہ دارالقران والحدیث جناب کالونی فیصل آباد | 887,390 |
| 4 | جامعہ تعلیم البنات حاجی آباد فیصل آباد | 1,532,542 |

| | | |
|---|---|---|
| 5 | جامعہ ضیاء القران اہلحدیث اواگٹ جڑانوالہ | 708,645 |
| 6 | مدرسہ سردار اسلامک سنٹر شادمان ٹاؤن ستیانہ روڈ فیصل آباد | 399,904 |
| 7 | جامعہ قادریہ رضویہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد | 615,898 |
| 8 | جامعہ تعلیم القران والحدیث للبنات شیخ کالونی فیصل آباد | 2,391,513 |
| 9 | جامعہ سراجیہ رسولیہ رضویہ اعظم آباد، فیصل آباد | 5,612,254 |
| 10 | جامعہ شمسہ قمرالاسلام ایوب کالونی فیصل آباد | 207,077 |
| 11 | جامعہ غوثیہ رضویہ مصباح العلوم جڑانوالہ | 409,798 |
| | میزان | 14,305,975 |

نوٹ: وفاقی حکومت نے سال 09-2008 کے لئے صوبہ پنجاب کو دینی مدارس کی مد میں زکوٰۃ فنڈز کا اجراء نہ کیا جس کی بناء پر ضلع فیصل آباد کے دینی مدارس کو رقم فراہم نہ کی جا سکی۔

(ج) جو دینی ادارے زکوٰۃ میں سے رقم وصول کرتے ہیں ان کا آڈٹ ڈائریکٹرز زکوٰۃ آڈٹ اسلام آباد سالانہ بنیادوں پر کرتا ہے۔ دینی اداروں کو زکوٰۃ فنڈ باقاعدہ رجسٹریشن کے بعد مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی سفارش اور استحقاق کا تعین کرنے کے بعد ضلعی کمیٹیاں طے شدہ طریق کار اور فارمولے کے مطابق فنڈ فراہم کرتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)</u>

<u>ڈسٹرکٹ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کو زکوٰۃ کی مد سے دی گئی رقم و دیگر تفصیلات</u>

*6273: <u>جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی گرانٹ زکوٰۃ کی مد سے ادا کی گئی؟

(ب) یہ گرانٹ کن مقاصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) ہسپتال ہذا میں یہ گرانٹ کون خرچ کرتا ہے؟

(د) ان دو سالوں کے دوران جو گرانٹ ملی، اس سے کون کون سے میڈیکل آلات خرید کئے گئے اور کتنی رقم غریب مریضوں کے علاج و معالجہ پر خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 30 جون 2008 سے غیر فعال تھیں جس کی بناء پر وفاقی حکومت نے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو سال 09-2008 زکوٰۃ فنڈ جاری نہیں کئے۔ مذکورہ سال کے دوران زکوٰۃ فنڈ کی عدم دستیابی کی وجہ سے زکوٰۃ کی تمام مدات بشمول ڈسٹرکٹ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کو فنڈ جاری نہ کیے جا سکے۔ تاہم سال 10-2009 کے دوران وفاقی حکومت کی جانب سے صحت کی مد میں رقم موصول ہو چکی ہے اور کمیٹیاں بھی تشکیل پا چکی ہیں۔ مزید یہ کہ ضلع منڈی بہاؤالدین کو صحت کی مد میں سال 10-2009 کے لئے مبلغ 965,817 (9 لاکھ 65 ہزار 8 سو 17 روپے) جاری کیے جا چکے ہیں جو ضلع میں موجود ہسپتالوں بشمول ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منڈی بہاؤالدین کو قواعد و ضوابط کے مطابق ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کی طرف سے جاری کیے جائیں گے۔

(ب) جیسا کے جزو "الف" میں وضاحت کی گئی کہ سال 10-2009 کے لئے مبلغ 965,817 (9 لاکھ 65 ہزار 8 سو 17 روپے) جاری کیے جا چکے ہیں۔ ہسپتالوں میں زکوٰۃ کی یہ رقم ایسے مریضوں کے لیے خرچ کی جاتی ہے جو علاج معالجہ پر اٹھنے والے اخراجات برداشت کرنے کے قابل نہیں ہوتے اور جنہیں متعلقہ مقامی زکوٰۃ کمیٹی، زکوٰۃ فنڈ سے علاج کے لیے حقدار قرار دیتی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں موجود ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی اس گرانٹ کو مستحق مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ کرتی ہے۔ اس کمیٹی کا سربراہ ہسپتال کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جبکہ ممبران میں ہسپتال کا سینئر ڈاکٹر، چیئرمین ضلعی زکوٰۃ کمیٹی یا اس کا نمائندہ جبکہ میڈیکل سوشل آفیسر اس کمیٹی کا سیکرٹری ہوتا ہے۔

(د) سال 09-2008 میں فنڈ کی عدم فراہمی کی وجہ سے علاج معالجے پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔ تاہم سال 10-2009 کے دوران جاری کی گئی مبلغ 965,817 (9 لاکھ 65 ہزار 8 سو 17 روپے) زکوٰۃ کی رقم صرف غریبوں کے علاج کے لئے خرچ ہو گی۔ تاہم اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ زکوٰۃ کی رقم سے میڈیکل آلات خریدنے کی اجازت نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین کے ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد سے دی گئی رقم کی تفصیلات

*6274: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ضلع منڈی بہاؤالدین کے کس کس ہسپتال کو سال وائز کتنی گرانٹ زکوٰۃ کی مد سے ادا کی گئی؟

(ب) یہ گرانٹ کس حساب سے ان ہسپتالوں کو دی گئی؟

(ج) یہ گرانٹ کس کی منظوری سے دی گئی اور کس کس مقصد کے لئے دی گئی؟

(د) ضلع منڈی بہاؤالدین کے ان ہسپتالوں کو فراہم کردہ گرانٹ کی چیکنگ کے دوران کتنی رقم خورد برد پکڑی گئی اور اس کے ذمہ دار کون کون پائے گئے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 30 جون 2008 سے غیر فعال تھیں جس کی بناء پر وفاقی حکومت نے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو زکوٰۃ فنڈ جاری نہیں کیے۔ فنڈ کی عدم دستیابی کی وجہ سے پنجاب کے تمام ضلعی ہسپتالوں بشمول ضلع منڈی بہاؤالدین کو 09-2008 کے دوران فنڈ جاری نہ کیے جا سکے۔ اب جب کہ صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں۔ ضلع منڈی بہاؤالدین کو صحت کی مد میں مبلغ 965,817 (9 لاکھ 65 ہزار 8 سو 17 روپے) کی رقم فراہم کی جا چکی ہے جو ضلع منڈی بہاؤالدین میں موجود ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کو قواعد و ضوابط کے تحت ضلعی زکوٰۃ کمیٹی جاری کرے گی۔

(ب) جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کر دی گئی ہے کہ سال 09-2008 میں کوئی فنڈ جاری نہیں کیے گئے۔ سال 10-2009 کے دوران ان ہسپتالوں کو ان ڈور بستروں کی بنیاد پر فنڈ درج ذیل شرح سے جاری کیے جائیں گے:۔

1۔ DHQ ہسپتال۔ /20 روپے فی بستر یومیہ

2۔ THQ ہسپتال۔ / 15 روپے فی بستر یومیہ

(ج) صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ نے ضلع منڈی بہاؤالدین کو مذکورہ صحت کی گرانٹ جاری کر دی ہے اور یہ گرانٹ ضلع زکوٰۃ کمیٹی منڈی بہاؤالدین کی منظوری کے بعد ہسپتالوں کو جاری کی جائے گی جو کہ صرف غریب مریضوں کے علاج پر خرچ ہو گی۔

(د) جیسا کہ اوپر وضاحت کر دی گئی ہے کہ سال 09-2008 کے دوران صوبہ کے تمام اضلاع بشمول ضلع منڈی بہاؤالدین کو صحت کی مد میں فنڈز فراہم نہیں کیے گئے تھے اس لیے 09-2008 کا آڈٹ ممکن نہیں۔ سال 10-2009 کے لیے صحت کی مد میں حال ہی میں مبلغ 965,817 (9 لاکھ 65 ہزار 8 سو 17 روپے) کی رقم جاری کی گئی ہے۔ ان فنڈز کے حسابات آنے کے بعد خورد برد یا بے قاعدگی کا تعین ہو گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2010)</u>

لاہور                                                    **مقصود احمد ملک**

19 جولائی 2010                                          سیکرٹری